Rampur State Gazette

گزٹ ریاست رامپور

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

جلد ۳۹	مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۱۲ ذی الحجہ سنہ ۱۳۴۵ھ مطابق ۱۳ جون سنہ ۱۹۲۷ء	نمبر ۲۵

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	انتظام مستقل عہدہ سشن جج و ناظم خفیہ و دیسی مجسٹریٹی۔	۲۰۱
۲	رخصت صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ مدد عدالت۔	۲
۳	علاقہ اختیارات تحصیلداران محال۔	۲
۴	تقرر کپتان محمد عارف خانصاحب جنشن۔	۳-۲
۵	کیفیت ... کو وظیفہ بجنگیا دیجو۔	۳
۶	ہدایات بابت قیام نظام حفظان صحت۔	۵و۳
۷	تقرر صاحبزادہ سید عبداللہ خانصاحب بہادر بعہدہ ...	۵
۸	سزائے جرمانہ وغیرہ بر کانسٹبلان پولیس۔	۶
۹	انسداد و جنوائی سپاہیان فوج	۶
۱۰	ضمیمہ گزٹ نمبر ۳۳	۶
۱۱	نقشہ جات	ضمیمہ

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم مورخہ ۲۸ مئی سنہ ۱۹۲۷ء

منشی محمد شیر زمان خان سشن جج بوجہ ضعف بصارت خدمات انجام دینے سے قاصر ہیں۔ ابھی چند ماہ کی رخصت انہیں ملی ہے۔ یہ انتظام کیا جاتا ہے کہ اس دو ماہ کی تنخواہ انکو پوری دیدیجائے۔ اور آئندہ معرفت تین سو روپیہ جو پنشن انکو ملتے ہیں وہ بلا خدمت جاری رہیں گے۔

۲۔ منشی ارشاد اللہ خان مستقل سشن جج مقرر کئے جاتے ہیں۔ پچاس روپیہ اضافہ دیا جاتا ہے۔ اور الاؤنس جزو تنخواہ متصور ہوگا۔ آئندہ سالانہ ترقی پچاس روپیہ

ماہوار تنخواہ پائینگے۔

۳۔ منشی محمد زمان خان نائب جج خفیفہ کے عہدہ پر منتقل کئے جاتے ہیں۔ پچاس روپیہ ماہوار اضافہ دیا جاتا ہے۔ آیندہ سو روپیہ ماہوار تنخواہ پائینگے۔

۴۔ سید اعجاز علی اسپیشل مجسٹریٹ مستعفی ہو گئے انکی جگہ منشی حسن رضا خان عرف جھنڈا خان کا تقرر بمشاہرہ ایکسو روپیہ ماہوار منظور کیا جاتا ہے۔

۵۔ حسب تجویز نواب ولیعہد بہادر آیندہ اسسٹنٹ سکریٹری منشیخانہ جات کا عہدہ تخفیف کیا جاتا ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتۂ صدر سے احکام جاری ہوں۔ ایک نقل اس روبکار کی نواب ولیعہد بہادر کے اجلاس میں مرسل ہو۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

رخصت

۳۰ مئی ۱۹۲۶ء

مثل عرضداشت صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر دربارہ منظوری رخصت یک ہفتہ صاحبزادہ سید ولی مظفر خانصاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ درجۂ اول بضرورت جانے موضع منگولی تحصیل بلاسپور۔

حکم

بموجب رپورٹ رخصت ایک ہفتہ کی من ابتدائے ۲ جون ۱۹۲۶ء لغایت ۸ جون سنہ الیہ علاوہ تعطیل یکم جون منظور ہے۔ کاغذات بغرض اجرای احکام واپس ہوں۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حسب منشاء حکم بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم احکام ضابطہ جاری ہوں صاحب چیف مجسٹریٹ کام کا انتظام کریں۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

واقع ۳۱ مئی ۱۹۲۶ء

۱۔ حسب تجویز نواب ولیعہد بہادر بصیغہ ایڈرلن محال کو بحیثیت مجسٹریٹ درجۂ اول

ضابطہ فوجداری کے بموجب کارروائی کرنے کے اختیارات دیئے جاتے ہیں۔

۲۔ جس تحصیلدار کو اختیارات مجسٹریٹی درجۂ اول حاصل ہوں اگر ایسے مجسٹریٹ کی عدالت میں کارروائی دفعہ ۱۰۷ ضابطہ فوجداری کے اور ایسے مجسٹریٹ کی طرف سے حکم واسطے دینے ضمانت میعادی زائد از چھ ماہ صادر ہوا ہو۔ اور وہ ضمانت قسم مذکورہ بالا داخل نکرے تو ایسے مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اسکے نام وارنٹ اس ہدایت سے جاری کرے کہ تا صدور حکم سشن جج وہ جیل خانہ میں رکھا جائے۔ اور کاغذات مقدمہ جلد تر عدالت سشن کے روبرو پیش کئے جائینگے۔

۳۔ ایسی صورت میں عدالت سشن مجاز ہوگی کہ بعد ملاحظہ کاغذات مذکورہ اور بعد طلب کرنے مجسٹریٹ سے کسی کیفیت یا شہادت مزید کے جو عدالت سشن کو ضروری معلوم ہو مقدمہ میں ایسا حکم صادر کرے جو اسکی دانست میں مناسب ہو۔ مگر شرط یہ ہے کہ میعاد اگر کوئی ہو چکی ہے کوئی شخص بقصور عدم ادخال ضمانت کے قید کا مستوجب ہوا ہے تین سال سے زائد نہ ہوگی۔

حکم ہوا کہ

اصل روبکار ہذا نواب ولیعہد بہادر کے اجلاس میں اور اصل جوڈیشل سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل بغرض اطلاع عام درج گزٹ ہو۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۲۹ مئی ۱۹۲۶ء

کپتان محمد عارف خان پنشنر نے زمانہ ملازمت فوجی میں اپنا کار متعلقہ بجنت مستعدی انجام دیا اور صیغہ فوج سے نامبردہ کی ۵۰ ماہانہ پنشن ملی۔ کپتان محمد عارف خان ابھی خدمات سول کے قابل ہیں اور ملازمت کے مستحق ہیں۔ صیغہ آبکاری میں انسپکٹر کی جگہ خالی ہے۔ لہذا کپتان محمد عارف خان کا تقرر بجائے جگندر بہادر انسپکٹر آبکاری برخاست شدہ کے بمشاہرہ پچھتر روپیہ ماہانہ منظور ہے۔ اور چونکہ بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم کا منشا ہے کہ بلا خدمت جو پنشن ملتی ہے وہ زمانہ ملازمت میں نہیں ملیگی۔ اسلئے پنشن فوجی بند کیجائے ملازمت قطع ہونے کے بعد اجرائے پنشن فوجی ہونے کے متعلق علیحدہ عرضداشت اجلاس ہمایون میں بھیجی گئی ہے۔ لہذا

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں - ایک نقل اس حکم کی صاحب ہیگبنڈ کمانڈر بہادر کے پاس مرسل ہو - ایک نقل درج گزٹ ہو -

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقعہ ۲۹ مئی ۱۹۲۶ء

۱۰ مئی ۱۹۲۶ء کو ایک حصہ نہر گھوگا اسکی شاخ ہاے بھینگیا - سیوٹ نہر کی شاخ کنڈیا اور رامپور سوار روڈ کے کنارے کنارے جو شاخ دور تک گئی ہے ان کا معائنہ کیا گیا - معلوم ہوتا ہے کہ جیسے ان انہار کو بننے کی تیاری عمل میں آئی ہے کسی ذمہ دار افسر نے ایک مرتبہ بھی جاکر نہیں دیکھا کہ انکی کیا حالت ہے کیونکہ بیچ میں اور کنارہ پر ہزاروں ایسے درخت موجود ہیں جو پانچ پانچ چھ چھ سال کی عمر کے ہیں دو تین سال کی عمر کے تو دیکھنا اور یہ سب انہار کے اندرونی کنارے پر اس اس صورت سے اُگے ہوے ہیں کہ پتہ اور شاخیں پانی میں رہتی ہیں جنکے ساتھ پانی کا کوڑا کرکٹ جمع ہوتا رہتا ہے - نہر کی تلی کی طرف کبھی توجہ نہیں کی گئی جسکا اثر یہ ہے کہ گندہ گہرے گڈھے پیدا ہو گئے ہیں اور اسی جگہ ریت اور مٹی جمع ہو کر لیول بالکل خراب ہو گیا ہے - نہروں کے کنارے عدم توجہی کی وجہ سے بعض جگہ ایسے کمزور ہیں کہ معمولی بارش سے اُنکے بہہ جانے اور نہر کے پانی ضائع ہونیکا اندیشہ ہے - یہ نقصان معلوم ہوتا ہے کہ وقتاً فوقتاً ہوتا بھی رہتا ہے کیونکہ بعض جگہ پر بعض عارضی طور پر غالباً کاشتکاروں نے ایسی شکستہ جگہوں کو بند کر دیا ہے اسیطرح ضرورت کے وقت بھی کاشتکار اس عارضی بند کو توڑ کر نہر کا پانی چرا سکتے ہیں اور اغلب ہے کہ چراتے رہتے ہیں - بعض جگہ نہر کے کنارے کا لیول اسقدر نیچا ہو گیا ہے کہ چھیل چھوڑ کر ایک چھوٹے سے تالاب کی شکل اختیار کر گیا ہے جنمیں سے تمام پانی چاروں طرف بہہ جاتا ہوگا - چنانچہ تحصیل سوار سے تھوڑے فاصلہ پر تمام سڑک پر پانی تھا اور زور سے بہہ رہا تھا دریافت سے معلوم ہوا کہ لوگ بعض اوقات گاؤں کے تالاب بھرنے کے لئے نہر کاٹ کر پانی چھوڑ دیتے ہیں اسجگہ محکمہ نہر کا کوئی نگران موجود نہ تھا ورنہ اتنی مدت پانی نہ ٹوٹتا نہ رہ سکتا - نہروں میں پانی کے وقت ضرورت نکاسی کے قلابے موجود نہیں ہیں اسوجہ سے نہر کا توڑا جانا اور پانی کا ضائع ہونا لازمی ہے - سوار سے جو سڑک بلاسپور کو جاتی ہے اسمیں گھوگا - بورے بھینی - نابل ندیاں پڑتی ہیں جنپر پل نہیں ہیں اس لئے موسم برسات میں یہ راستہ ناقابل گذر ہو جاتا ہے - جابجا نہروں کے بعض مقامات پر اس قسم کی عارتیں بنی ہوئی ملاحظہ کی گئیں جو غالباً نہروں کی نگرانی اور پانی کی حفاظت کی غرض سے اہلکاران یا افسران صیغہ کے عارضی یا مستقل قیام کو تیار کرائے گئے ہونگے لیکن اب عرصہ سے غیر آباد ہیں اور انکے بعض حصہ شکستہ حالت میں ہیں - نہروں کے کنارے کنارے جو راستہ افسران صیغہ کے لئے ہونا چاہئے وہ بالکل ایک گھنے جنگل کے پڑے درخت گرے پڑے ہیں اور بعض مقام ایسے ہیں کہ نہیں سے موٹر اور گاڑی تو کیا پیدل آدمی کا گذر نہیں ہو سکتا - نہروں میں اور کنارہ پر سیکڑوں درخت جنمیں سے بعض ابھی سبز اور بعض خشک افتادہ ہیں جنکی طرف کوئی توجہ نہیں کیجاتی ایک تو راستے اور نہریں ان درختوں کے باعث بند ہیں دوسرے اسقدر لکڑی بیکار خراب ہو رہی ہے جسکی فروخت سے مرمت انہار کا بہت خرچ مل سکتا ہے - ایک جگہ جہاں نہر پر سائیفن کی عمارت تیار ہو رہی ہے اور اُسپر انچارج موجود نہ تھا -

مذکورہ بالا تمام نقائص اس قسم کے ہیں کہ اُنکے ہوتے ہوے کوئی محکمہ انہار کامیاب ثابت نہیں ہو سکتا جبتک پرانی انہار گولیں اور دیگر ذریعہ آبپاشی بالکل درست حالت میں نہ رکھی جائیں اور اُنکی نگرانی نہ کیجائے - نئی تجاویز پر روپیہ خرچ کرنا بیکار ہے ہمارے معائنہ میں موٹر انہار کی نہیں تھی بلکہ تعمیرات کی تھی -

لہذا حکم ہوا کہ

صاحب سکرٹری بہادر انہار ان تمام نقائص دور کرنے کے لئے ایک مکمل اسکیم صاحب انجنیر انہار کے مشورہ سے جلد تیار کرکے اجلاس ہذا میں پیش کریں - سال آیندہ سے ایک مستقل رقم اس کام کے لئے بجٹ میں رکھی جاے - اور جتنی جلدی ممکن ہو سکے صفائی انہار وغیرہ اور مرمت عمارات - درستی پٹری ہاے اور کی حفاظت و نگرانی آبپاشی کے نظام پر عملدرآمد شروع کیا جاے - ہر چھوٹے بڑے اہلکار یا افسر کے فرائض مقرر کئے جائیں جنکی ادائیگی کے وہ فرداً فرداً ذمہ دار ہوں - موجودہ حالت میں کسی افسر کو بھی یہ علم نہیں کہ اُسکے کیا فرائض کیا ہیں - ایک نقشہ اس قسم کا بھی اجلاس ہذا میں پیش کیا جاے جس سے معلوم ہو سکے کہ کسقدر رقبہ پر اسیس ڈی او - علاقہ دار جمعدار - پٹرول وغیرہ کے چارج میں ہے تاکہ اُنکے کام کا اندازہ کیا جا سکے - محکمہ نہر کے موٹر کی درستی جتنی جلدی ہو سکے کرائی جاے -

ایک نقل روبکار ہذا کی صدر سے بغرض اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو - اور اصل روبکار سکرٹری صاحب انہار کے پاس مرسل ہو - ایک نقل صاحب سپرنٹنڈنٹ آفس کے پاس آنا چاہئے -

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب سعید بہادر دام اقبالہم واقعہ ۱۰ مئی ۱۹۲۷ء

صیغہ حفظان صحت کا انتظام قایم رکھنے کے لیے اور اسکو ایک باقاعدہ و کارآمد بنانے کے لیے افسران متعلقہ مندرجہ ذیل فرائض انجام دیں۔

(الف) صاحب چیف میڈیکل افسر

۱۔ حفظان صحت کے متعلق ہیلتھ افسر کو مشورہ اور ہدایت دیتے رہیں۔

۲۔ ہیلتھ افسر کی رپورٹ پر اشیا خوردنی کا معائنہ کرکے انکی فروخت کے جانے یا نہ کیے جانے کی نسبت راے دیں۔

۳۔ اگر کوئی بیماری شہر میں شروع ہو جاے یا پھیلنے کا اندیشہ ہو تو حفظ ما تقدم اور مرض روکنے کی تدابیر ہیلتھ افسر کو بتائیں۔

۴۔ اگر صحت عامہ کے متعلق کوئی معاملہ اہم ہو تو اجلاس ہذا میں رپورٹ پیش کریں۔

۵۔ ہیلتھ آفس اسٹاف کے متعلق کارگزاری یا عدم کارگزاری کی اطلاع وقتاً فوقتاً اجلاس ہذا میں دیں۔

(ب) ہیلتھ افسر

۱۔ روزانہ مذبح میں جاکر جانوروں اور گوشت کا معائنہ کریں اور خراب گوشت کو وہاں سے لیجانے کی اجازت نہ دیں جبتک اسکے متعلق احکام حاصل نہ کرلیں۔

۲۔ اپنا ایک باقاعدہ ہفتہ وار پروگرام تیار کریں اور اسے رجسٹر کی صورت میں رکھیں جسکی رو سے شہر کے مختلف حصوں میں دورہ کرکے یہ دیکھیں کہ خاکروب صفائی سڑک ہاے و نالی ہاے وغیرہ درست طریقہ پر کرتے ہیں یا نہیں میلا و گندہ پانی یا مضر صحت عامہ چاروں طرف والی اشیا کو بازار میں پھیلنے نہ دیں۔ دودھ۔ مٹھائی۔ پھل پان اور اس قسم کے دیگر اشیا خوردنی کی نگرانی کریں۔ اگر کسی دکان پر کوئی ایسی شے جو گندہ یا خراب ہو پائی جاے تو اسکی فروخت کو روکیں اور تھوڑی سی بطور نمونہ لیکر صاحب چیف میڈیکل افسر کے پاس طلب راے بھیجیں جواب آنے پر صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کے پاس رپورٹ کرکے دکاندار کو مناسب سزا دلائیں۔

۳۔ شہر میں جسقدر کنوئیں ہیں انکے پانی کا وقتاً فوقتاً امتحان کریں حفظ ما تقدم کے طور پر مناسب ادویات ڈلواتے رہیں اور کوئی ناقابل استعمال پانی ہو تو عوام کو منع کریں۔

۴۔ ایک مستقل آرڈر بک اپنے دفتر میں رکھیں جسپر صاحب ملٹری سکریٹری بہادر اور صاحب چیف میڈیکل افسر کے احکام و ہدایات کا باضابطہ اندراج ہو اور ایک پاکٹ بک روزانہ دورہ کے نوٹ لینے کے واسطے اپنے پاس رکھیں۔

۵۔ سینیٹری انسپکٹران کا ہفتہ وار پروگرام اپنی نگرانی میں تیار کرائیں اور رجسٹر کی صورت میں رکھیں شہر کے مختلف حصوں کو اس طرح تقسیم کردیں کہ کوئی جگہ رہ نہ جاے۔ یہ نہ ہو کہ ایک جگہ کا معائنہ مہینے میں دس مرتبہ ہو جاے اور دوسری جگہ کا ایک دفعہ بھی نہ ہو۔

۶۔ گھی کی نسبت کوشش کریں کہ گھی کی جو کپی نہر سے آئے اسکو دیکھ لیا جایا کرے اگر مشتبہ ہو تو وہیں سے کچھ نمونہ صاحب چیف میڈیکل افسر کے پاس بھیجدیا جاے۔ اگر قابل تلف ہو تو بتوسط صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات کاروائی کیجائے۔

۷۔ یہ خیال رہے کہ ہیلتھ افسر کا سب سے پہلا فرض شہر کی تمام صفائی اور پانی کی نگرانی ہے اسکے بعد اشیا خوردنی کی جانچ۔ وبائی امراض کی حالت میں صاحب چیف میڈیکل افسر کی راے کے موافق علیحدہ پروگرام تیار کرنا ہوگا۔

(ج) صاحب ملٹری سکریٹری بہادر

ہیلتھ افسر کی رپورٹ پر باتفاق راے صاحب چیف میڈیکل افسر اشیا ناقابل خوردنی قیمتی عـہ تک اپنے حکم سے تلف کرا سکتے ہیں اس سے زیادہ قیمت ہو تو اجلاس ہذا سے منظوری حاصل کریں۔

۲۔ گھی بسکٹ و دکانات وغیرہ جنکا تعلق صیغہ نزول سے ہو انکی بابت رپورٹ صاحب چیف میڈیکل افسر کی اور اپنی راے کے ساتھ صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات کے پاس بھیجی جاے۔ صاحب موصوف کو مبلغ عـہ قیمت تک تلف کرا دینے کا اختیار ہوگا اس سے زیادہ قیمت کی اشیا کے تلف کرنے کے لئے اجلاس ہذا سے منظوری حاصل کرینگے۔

۳۔ ہیلتھ آفس اسٹاف کے تقرر۔ ترقی۔ تنزل۔ رخصت وغیرہ کی نسبت موجودہ طرز عمل قایم رہیگا۔ صرف صاحب چیف میڈیکل افسر کی راے طلب کرلیا کرینگے۔

۴۔ صاحب موصوف وقتاً فوقتاً شہر میں دورہ کرکے صفائی اور دکانات وغیرہ کا معائنہ کرینگے اور ہیلتھ افسر کی رپورٹ پر سزا کی کاروائی عمل میں لائینگے۔

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۳۱ مئی ۱۹۲۰ء

کل اور آج کے معائنوں میں دیکھا گیا کہ بابت ڈیوٹی کے سپاہیوں کو اپنے فرائض کا مطلق علم نہیں ہے۔ راستہ صاف رکھنے اور گاڑیوں کو بائیں جانب چلانے پر سے گزرنا ٹھیک نہیں جانتے۔ حالانکہ مفصل ہدایات بذریعہ روبکار ہائے جاری کی جا چکے ہیں۔ عوام پر پولیس کا اثر مطلق نہیں۔ کنسٹبل یہ کہتے سنے گئے ہیں کہ لوگ ہمارا کہنا نہیں مانتے۔ یہ تمام معاملات پولیس کی کمزوری پر دال ہیں۔ اور معلوم ہوتا ہے کہ افسران نے انہیں صرف چوراہوں پر کھڑا کر دیا ہے اور بس۔ آیندہ کے لئے جملہ افسران پولیس کو سختی سے ہدایت کیجاتی ہے کہ کنسٹبلان کو اُنکے فرائض سے کما حقہ آگاہ کر دیا جائے۔ افسران اور عام طور پر محکمہ پولیس کی سستی اس بات سے بھی ظاہر ہوتی ہے کہ ہر معائنہ کے دوران میں چند کنسٹبلان و جمعداروں کو سزا دینے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ کل اور آج کے معائنوں میں بھی ایسے واقعات پیش آئے۔ لہذا

حکم ہوا کہ

نمبر ۱ - محمد ولی خان کنسٹبل نمبر ۲۴۴ پہرے پر بیٹھا ہوا تھا اسپر چار آنہ جرمانہ کیا جائے۔

نمبر ۲ - احمد نور خان کنسٹبل نمبر ۳۴۳ پہرے پر بیٹھا ہوا تھا اسپر چار آنہ جرمانہ کیا جاتا ہے۔

نمبر ۳ - جمعدار تھانہ چوک نے مذکورہ بالا کنسٹبل کو ہدایت نہیں کی اسپر ایک روپیہ جرمانہ کیا جائے۔

نمبر ۴ - نواب دروازہ سوار گل باد و شاہ آباد دروازہ کا آج ڈیوٹی پر نہیں تھے۔ انسپکٹر صاحبان سے جواب طلب کیا جائے کہ کیوں ایسا ہوا۔

نمبر ۵ - چنگی نورہ کا سپاہی چوکی کے اندر تھا پیدہ پر ایک روپیہ جرمانہ کیا جائے۔

نمبر ۶ - تھانہ رزشالہ کا جمعدار نیم برہنہ سو رہا تھا۔ اسے برخاست کیا جاتا ہے۔ اسکی جگہ دوسرا آدمی تجویز کرکے صاحب سپرنڈنٹ پولیس رپورٹ پیش کریں اور ایک جدید کنسٹبل بھرتی کیا جائے۔

نمبر ۷ - سپاہی تھانہ رزشالہ بیٹھا تھا اسپر ۸ جرمانہ کیا جائے۔

نمبر ۸ - آیندہ بھی اگر اس قسم کی صورت رونما ہوتی رہی تو جملہ سررشتہ پولیس پر سختی سے سزا کی کارروائی کیجائیگی۔

ایک ایک نقل اس روبکار کی اجلاس ہذا میں۔ صاحب سپرنڈنٹ پولیس کے پاس۔ اور مطبع کو برائے اندراج گزٹ بھیجی جائے۔ صدر سے احکام جاری ہوں۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع یکم جون ۱۹۲۰ء

عام طور پر دیکھا جاتا ہے کہ فوج کے سپاہی لائن سے شہر کو آتے ہوئے اور واپس جاتے ہوئے راستہ میں بے عنوانیاں کرتے ہیں۔ سائیکل کے ساتھ روشنی نہیں ہوتی۔ پولیس کانسٹبل روکتے ہیں تو اُنکے ساتھ جھگڑا کرتے ہیں نام نہیں بتاتے اور لڑنے پر تیار ہو جاتے ہیں۔ بہت سے سپاہی سڑک پر قطار باندھکر چلتے ہیں اور آپس میں ہنسی مذاق کرتے ہوئے اسطرح چلتے ہیں کہ راستہ رُک جاتا ہے۔ لہذا

حکم ہوا کہ

صاحب بریگیڈ کمانڈر بہادر تمام اہالیان فوج کو ہدایت کردیں کہ آیندہ اس قسم کی کوئی شکایت مسموع نہ ہو ورنہ سخت سزا دیجائیگی۔ سید امجد علی ملازم سکنڈ رامپور انفنٹری کو راستہ روک کر چلنے کے جرم میں کافی سزا دیں۔ اور جو سزا دیجائے اُسکی اطلاع اجلاس ہذا میں بھیجی جائے۔ صدر سے احکام جاری ہوں۔ ایک نقل صاحب بریگیڈ کمانڈر بہادر کے پاس۔ ایک نقل صاحب سپرنڈنٹ پولیس کے نام۔ ایک نقل درج گزٹ کے لئے مطبع بھیجی جائے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

تصحیح

گزٹ نمبر ۳۲ مطبوعہ ۳۰ مئی ۱۹۲۰ء کے فہرست نمبر ۲ میں بجائے اضافہ حکیم ظہیر الحسن صاحب پرچہ نگار (اضافہ منشی اکرام الدین مع عہدہ حکمنویسی صحیح تصور ہو۔

(د) متفرقہ ہدایات

اہالیان شہر کی صحت کا دار و مدار زیادہ تر پانی کی صفائی پر ہوتا ہے اس لئے یہ ضروری ہے کہ کنوؤں کے صاف رکھنے کے لئے تدابیر عمل میں لائی جائیں ہر کنوئیں میں اندر کی طرف پانی کی سطح تک پلاستر ہونا چاہئے تاکہ درزوں میں سے باہر کا گندہ پانی نہ آنے پائے اور نہ پودے اگ کر پانی کو خراب کریں۔ کنوئیں کی من اور گرد کا حصہ جتنا بھی ممکن ہو سکے پختہ ہونا چاہئے۔ اور اس پر کیچڑ نہ ہونے دیجائے۔ نہ کنوئیں کے نزدیک کپڑے دھونے یا نہانے کی اجازت دیجائے جس سے پانی میں چھینٹیں پڑیں۔ کنوئیں میں جو ڈول اور رسی ڈالی جائے وہ حتی الامکان صاف ہونی چاہئے۔ کیونکہ کسی بیماری کے جراثیم اگر ڈول کے ذریعہ کنوئیں میں پہنچ جائیں تو محلہ بھر بلکہ تمام شہر میں اس بیماری کے پھیل جانیکا احتمال ہوتا ہے۔ کنوئیں کا پانی اگر ہمیشہ جوش کرکے اور ٹھنڈا کرکے پیا جائے تو بہت سی بیماریوں سے بچاؤ ہو سکتا ہے۔

گوشت کی نسبت پہلے احکام جاری ہو چکے ہیں۔ اسکے علاوہ تمام مٹھائیاں دودھ گھی شکر وغیرہ مکھیوں سے محفوظ رکھنے کے لئے کپڑے یا تار کی جالی سے ڈھکے ہوئے رہنے چاہئیں۔ خوانچہ فروش تار کی جالی کے سرپوش استعمال کریں۔ وبائی ہیضہ کے دنوں میں سڑے ہوئے پھل۔ ترکاری۔ پان وغیرہ کی خاص طور پر احتیاط کیجائے کہ بکنے نہ پائیں۔ عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ ان دنوں میں امرود جو کہ ارزاں ہوتا ہے باوجودیکہ ان میں کرم پیدا ہو چکے ہوتے ہیں، بکثرت بکتا ہے اور مرض کے پھیلنے کا باعث ہوتا ہے۔

آموں کے موسم میں شہر حد سے زیادہ غلیظ ہوتا ہے۔ اور مکھیوں کا شمار نہیں ہو سکتا۔ ان باتوں کیطرف خاص توجہ کرکے غلاظت و گندگی کو دور کرنے کے تدابیر عمل میں لائے جائیں۔ اور بذریعہ منادی و اشتہار عوام کو قوانین حفظان صحت سے مطلع کیا جائے اور انہار و کوسی وغیرہ کا پانی پینے سے باز رکھا جائے۔ فقط

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا سررشتہ صدر سے جاری ہو۔ ایک ایک نقل صاحب ہوم سکریٹری و صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات۔ صاحب چیف میڈیکل افسر بتوسط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر و صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس ارسال ہوں۔ اور ایک نقل صاحب سپرنٹنڈنٹ آفس کے پاس بھیجی جائے اور ایک نقل روبکار درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۳۰ مئی ۱۹۲۵ء

ملاحظہ کاغذات سے واضح ہے کہ سید خورشید حسن علاقہ دار کو اول مرتبہ صاحب سکریٹری بہادر انہار نے ۳۰ نومبر ۱۹۲۳ء سے لغایت ۱۰ جون ۱۹۲۵ء پیشگی تنخواہ معطل کیا اور اسکے باضابطہ احکام جاری کئے۔ اسکے بعد بحال کیا۔ لیکن پھر دوبارہ ۳۰ جنوری ۱۹۲۵ء سے علاقہ دار کو معطل کیا اور بجائے اسکے عزیز الرحمن خان سے کام لیا۔ اور [illegible] ماہانہ علاقہ دار کی تنخواہ سے اسکو دینے کا وعدہ کیا اس بار معطلی یا عزیز الرحمن خان کے تقرر کے احکام جو انڈر رول، اختیارات صاحب سکریٹری بہادر انہار تھے یا اجلاس ہمایوں سے احکام جاری ہونے کے قابل تھے۔ دونوں احکام جاری نہ ہوئے۔ گویا کہ خورشید حسن معطل نہ ہوا اور عزیز الرحمن خان کا تقرر نہ ہوا۔ ایسی صورت میں سید خورشید حسن اس تاریخ تک کہ اسکا تبادلہ ہوا ہے اپنی پوری تنخواہ پانیکا مستحق ہے۔ اور عزیز الرحمن خان کسی رقم کے پانیکا مستحق نہیں ہے لیکن صاحب سکریٹری بہادر انہار سفارش کرتے ہیں کہ عزیز الرحمن خان کو بحساب [illegible] ماہانہ ۳۰ جنوری ۱۹۲۵ء سے علاقہ دار کی تنخواہ سے دلائے جائیں۔ اسلئے منظور کیا جاتا ہے کہ ۳۰ جنوری ۱۹۲۵ء سے لغایت تاریخ امروزہ بحساب [illegible] ماہانہ عزیز الرحمن خان کو تنخواہ دلادی جائے۔ اور ۳۰ جنوری لغایت تاریخ تبادلہ ۱۶ مئی ۱۹۲۵ء سید خورشید حسن علاقہ دار کو بحساب [illegible] ماہانہ تنخواہ دیدی جائے اور آئندہ کے لئے حسب ارشاد حکم بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم اس اسامی علاقہ داری پر صاحبزادہ سید عبد الغنی خان بہادر کا تقرر بشاہرہ پچاس روپیہ ماہوار منظور ہے عزیز الرحمن خان سے اس جگہ پر کام نہ لیا جائے آئندہ کسی موقع پر عزیز الرحمن خان کا لحاظ کیا جائیگا۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

نوٹ۔ آئندہ سے صاحب سکریٹری بہادر انہار اس بات پر کافی توجہ کریں کہ ہر چیز ضابطہ میں ہو۔ بے قاعدگی نہ ہونا چاہئے۔

دستخط عالیجناب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

نقشہ گوشوارہ حیات و ممات متعلقہ ریاست رامپور ماہ اپریل ۱۹۲۷ء

نام مقام	تفصیل پیدائش							تفصیل فوتی																		کیفیت
	مرد		عورت		میزان	تفصیل مذہب		[illegible]		[illegible]		[illegible]		میزان		تفصیل مذہب		تفصیل امراض							میزان از نمبر ۱۹ لغایت نمبر ۲۵	
	مسلمان	ہندو	مسلمان	ہندو		مسلمان	ہندو	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مسلمان	ہندو	ہیضہ	چیچک	تپ	متفرق	[illegible]	[illegible]	طاعون		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
کوتوالی	۳۱	۳	۱۵	۵	۵۴	۴۶	۸	۲۰	۱۶	۱	۰	۲۰	۲۰	۴۱	۳۶	۴۲	۱۵	۱	۱۲	۰	۶۴	۰	۰	۰	۷۷	
گنج	۱۳	۱	۱	۲	۱۷	۱۵	۳	۱۲	۴	-	۰	۱۲	۱	۲۹	۸	۳۵	۲	-	۱۲	۰	۲۵	۰	۰	۰	۳۷	
نواحی شہر	۱۳	۱۳	۴	۶	۳۶	۱۷	۱۹	۱	۲۳	-	-	۱۶	۱۰	۱۸	۱۳	۱۶	۱۴		۱	۲۹	۰	۰	۰	۰	۳۰	
عظیم نگر	۱۳	۶	۱۵	۱۴	۴۸	۲۸	۲۰	۷	۵	۰	۰	۱۱	۶	۱۸	۱۱	۱۵	۱۴	۰	-	-	۲۹	۰	۰	-	۲۹	
شاہ آباد	۲۹	۳۸	۱۰	۳۱	۱۰۸	۳۹	۶۹	۱۵	۱۹	۹	۶	۲۳	۲۱	۵۲	۴۵	۲۲	۷۵	۰	۸	۰	۸۹	۰	۰	۰	۹۷	
پٹوائی	۶	۹	۵	۱۳	۳۳	۱۱	۲۲	۲	۲	-	۰	۷	۱۰	۹	۱۳	۳	۱۹		-	۰	۲۲	-	-	۰	۲۲	
ملک	۶	۴۸	۷	۴۲	۱۰۳	۱۰	۹۲	۱۲	۳	۲	۳	۱۶	۲۰	۲۳	۲۶	۲	۵۳	۰	۲		۵۶	۰	-	۰	۵۹	
بلاسپور	۴۸	۱۶	۱۴	۲۲	۱۰۰	۶۲	۳۸	۲	۳	۲	۱	۲۰	۱۱	۲۴	۱۶	۲۱	۱۹	۰	-	۳۰	-	-	۰	۰	۴۰	
کیمری	۵	۲۵	۸	۱۸	۵۶	۱۳	۴۳	۳	۱	۱	۰	۱۲	۸	۱۶	۹	۸	۱۶	۰	۰	۲۵	۰	۰	۰	۰	۲۵	
سوار	۱۰	۱۶	۸	۱۴	۴۸	۱۸	۳۰	۴	۱	۰	۰	۱۳	۱۹	۲۰	۲۰	۲۴	۱۶	۰	۰	۰	۴۰	۰	۰	۰	۴۰	
ٹانڈہ	۳۳	۱۳	۹	۷	۶۲	۴۲	۲۰	۱۰	۷	۱	۱	۱۵	۱۱	۲۷	۱۲	۲۶	۱۳	۰	۳	۱	۳۶	۰	۰	۰	۳۸	
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰		۰	[illegible]	